سوال

بار کرنا(کیسا 585) ہے ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

الے دن جمعہ سے پہلے کاروبار کرنا کیسا ہے ؟ حرام ہے یا ناجائز ہے ؟ (محمد خالد نگری بالا ایبٹ آباد)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ
والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

تعالیٰ کا حکم ہے :

مُوْنَ ٥} [الجمعة : ۹/٦٢]

، وہ لوگو جوایمان لائے ہو جب جمعہ کے دن نماز کی اذان دی جائے تو تم اللہ کے ذکر کی طرف دوڑو اور خرید و فروخت چھوڑ دو۔ ‘‘]

چلاکہ اذان تک کاروبار کر سکتا ہے ۔ اللہ تعالیٰ کا ارشادِ گرامی ہے :

{ فَاِذَا قُضِیَتِ الصَّلٰوۃُ فَانْتَشِرُوْا فِی الْاَرْضِ وَابْتَغُوْا مِنْ فَضْلِ اللّٰہِ } [الجمعة : ۱۰/٦٢]

پھر جب نماز ہو چکے تو زمین میں پھیل جاؤ اور اللہ کا فضل تلاش کرو۔ ‘‘]

۔ ۳/۱ ۱۴۲۱ھ

[’’اور جو سبت (ہفتہ) کا دن ہے وہ صرف ان لوگوں پر مسلط کیا گیا جنہوں نے اس بارے میں اختلاف کیا تھا۔ ‘‘] [النحل : ۱۲۴]

یہودیوں کو بھی جمعہ کے دن کی تعظیم کا حکم دیا گیا تھا مگر یہودیوں نے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے جمعہ کے دن تخلیق کائنات مکمل کی اور ہفتہ کے دن آرام کیا لہٰذا ہم بھی ہفتہ کے دن چھٹی کیا کریں گے اللہ تعالیٰ کے متعلق آرام کا تصور انتہائی گمراہ کن اور بے اصل تھا ۔ چنانچہ ان کی ضد کی وجہ سے ان کے لیے ہفتہ کا دن

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]

جلد02ص494

محدث فتویٰ